سوال

بخاری کے راویوں کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری شریف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں مکمل نہیں ہوئی۔ بلکہ بعد میں ان کے شاگردوں نے اس کو مکمل کیا۔ لہذا انھوں نے ہر حدیث خواہ وہ جیسی بھی ہے صحیح ہے یا ضعیف یا کسی شیعہ راوی نے اس کو روایت کیا ہے لکھ دی کیا یہ درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ الزام سراسر بے بنیاد ہے۔ کہ صحیح بخاری کی تکمیل موصوف مصنف کی زندگی کے بعد ہوئی بلکہ واقعات سے یہ بات عیاں ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے تیئس سال قبل صحیح بخاری مکمل ہوچکی تھی۔ کیونکہ تاریخی طور پر یہ امر ثابت شدہ ہے کہ کتاب ہذا کو تالیف کے بعد امام الجرح والتعدیل یحییٰ بن معین پر پیش کیا گیا تھا اور ان کا انتقال 223 ہجری میں ہے جب کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا سن وفات 256 ہجری ہے۔ صحیح بخاری مین کسی غالی مذہبی کی روایت نہیں۔جملہ تفصیل کےلئے ملاحظہ ہو۔ سیرۃ البخاری مولفہ علامہ عبدالسلام مبارک پوری۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص417

محدث فتویٰ